یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کو [illegible] اہلحدیث امرتسر سے شایع ہوتا ہے

(R.L. No 352.)

اہلحدیث

امرتسر

بس الحدیث مصطفیٰ بر جان مسلم [illegible] و [illegible]
[illegible] بلا [illegible] حضرت نوح کا وہ نقش کیا ہے؟ یار [illegible]

شرح قیمت

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ عـــہ
والیان ریاست سے " سـعـــہ
روساء و جاگیرداران سے " للعہ
عام خریداروں سے " ۲ـ۱۲ـعہ
" ششماہی عہـ
غیر ممالک والوں سے سالانہ ۵ شلنگ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہوسکتا ہے
جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک
مطبع اہلحدیث امرتسر
ہوا کرے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام
کی حمایت و اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث
کی دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات
کو نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیے
(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگی
(۳) نامہ نگاروں کی خبریں و مضامین
بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

نمبر ۵۱	مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۰۶ء مطابق ۷ رمضان المبارک ۱۳۲۴ ہجری	جلد ۳

ضروری اطلاع

اہلحدیث خدا کے فضل سے اپنی تین سال عمر کو پہونچ گیا ہے۔ اب چوتھا سال آنے والا ہے۔ اہلحدیث حسب دستور سال بھر کے بعد ایک ہفتہ کی ناظرین سے رخصت لیتا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اسکی سہ سالہ خدمت پر نظر فرما کر اسکی ایک ہفتہ کی غیر حاضری معاف فرماوینگے۔ چوتھی جلد کا پہلا پرچہ ۹ نومبر کو نکلیگا۔ اور ۲ نومبر کو رخصت ہوگا۔

قابل توجہ

بات صرف یہ ہے کہ اس تین سال کی عمر میں اہلحدیث اپنے حامیوں سے درخواستوں پر درخواستیں کرتا رہا۔ مگر بہت ہی کم شنوائی ہوئی۔ خاصکر ان علماء کرام کی عدم توجہ قابل ذکر ہے جنکی خدمت میں اہلحدیث مفت تحفہ ہو کر جاتا ہے اور وہ اسکی شائق بھی ہیں لیکن اتنا بھی نہیں کرتے کہ اپنی اپنے حلقہ اثر میں اسکی اشاعت کریں اور مخلص دوستوں کو اسکا خریدار بنا دیں۔ کیا فرمان خداوندی اِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا کا بھی کچھ مطلب ہے یا یہ حکم منسوخ ہے پس حضرات ممدوحین اور کسی وجہ سے نہیں تو اس فرمان خداوندی کی تعمیل سے اپنے اپنے حلقہ اثر میں اہلحدیث

کی اشاعت کرکے ثواب حاصل کریں۔

بر کریماں کارہا دشوار نیست

جاپان کے اسلام لانے پر مسٹر دہرمپال کی دعا اور اُس پر ہماری آمین

مسٹر دہرمپال (عبدالغفور نو آریہ) نے اخبار پرکاش میں ایک مضمون لکھا ہے جسکا عنوان ہے "جاپان میں اسلام مبارک" آپ لکھتے ہیں:۔

"دنیا کی تواریخ میں وہ دن درحقیقت مبارک ہوگا جبکہ ہم یہ سنینگے کہ جاپان مسلمان ہوگیا۔ اس سے بھی بڑھکر دنیا کی تواریخ میں وہ دن نہایت ہی مبارک ہوگا جبکہ ہم سنینگے کہ انگلستان بھی مسلمان ہوگیا۔ اگر ہم اپنی زندگی میں جیتے جی ان خوشخبریوں کو سن سکیں تو ہم مارے خوشی کے پھولے نہیں سمائیں گے۔"

تنگ دل اصحاب جو کسی بات پر کما حقہ غور کرنے کے عادی نہیں

ہوتے بلکہ ایک عام آدمی ہے جا بجا کرتے ہیں - ہمارے ان تین
چار فقروں کو پڑھ کر حیرت زدہ ہو جائیں گے مگر نہیں ہمارا خیال
ہے اگر جاپان مسلمان ہو جائے تو دنیا کی بہبودی کے لئے اسے ایک
نیک فال تصور کرنا چاہئے اور سمجھنا چاہئے کہ اب دنیا کا اقبال
بہت جلدی ہی ہونے والا ہے اور کہ دنیا اب بہت جلدی اسلام
کے پنجے سے نجات پانے والی ہے کیوں اور کس طرح؟ اسلام کی تاریخ
اور اسلام کی تعلیم پر نظر مارنے سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ اسلام ابھی
تک تاریکی سے ملکوں میں ہی ہاتھ پاؤں مارتا پھرتا ہے - روشن
ملکوں کی طرف اس نے قدم نہیں اٹھایا - اگر اٹھایا بھی ہے تو شکوک متعلق
کوئی کامیابی نہیں ہوئی - علاوہ ازیں دنیا کی موجودہ حالت پر نظر ڈالنے
سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ اس وقت جہاں جہاں اسلامی سلطنتیں قائم ہیں
وہاں وہاں ہی سخت تاریکی چھا رہی ہے - ایران، ترکستان، افغانستان
وغیرہ اس تاریکی کی زندہ مثالیں ابھی تک موجود ہیں - برعکس اس کے
جہاں جہاں سے اسلام کا قدم ہٹتا گیا - وہاں وہاں ہی کچھ نہ کچھ روشنی
کی شعاعیں نمودار ہوئی ہیں - (جھوٹے پر لعنت ہزار - اہلحدیث)

ان حالات میں جبکہ عیسائی اور اسلامی ممالک میں بھی لینے اور دینے کا
حصول مفقود ہو رہا ہے یہ بڑی دقت پیش آرہی ہے کہ مسلمانوں کے
اندر سے تاریکی کو کیونکر دور کیا جائے چونکہ اسلامی ممالک ابھی تک
تقریباً سب کے سب تاریکی کی حالت میں پڑے سوتے ہیں - اس کا
علاج سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یا تو اسلامی ممالک میں نئی روشنی
پھیلے یا روشنی سے بہرہ ور ممالک میں اسلام پھیل جاوے - دونوں
صورتوں میں دنیا اسلام کے پنجے سے رہائی پا سکتی ہے -

اسی طرح اسلام کی جہادی سپرٹ کا اسلام کے توہمات کا اسلام کے
تعصب کا اسلام کے بعض وحشی مسائل کا خاتمہ صرف اسی صورت
میں ممکن ہو سکتا ہے جبکہ اس کا علم و سائنس کے ساتھ مقابلہ ہو -
یا یہ عالموں کے ہاتھ میں جائے - ہم جانتے ہیں کہ جاپان ایک مہذب
ملک ہے وہ ہر ایک بات کو علم و عقل کی کسوٹی پر کس کر دیکھ رہا ہے -
اول تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اندھا دھند اسلام پر ایمان لے آوے -
اور نیز وہ کسی پولیٹکل غرض کے لئے ایسا کر بھی لے - تو سمجھنا چاہئے
کہ اسلام کی خیر نہیں ہے کیونکہ پولیٹکل اغراض خواہ کیسے بھی زبردست
کیوں نہ ہوں - وہ مذہبی جوش و خروش کو قطعی طور پر دبانے میں
کبھی بھی کامیاب نہیں ہوا کرتے - پولیٹکل اغراض کے ساتھ ساتھ مذہبی
جوش ضرور موجود رہا کرتا ہے - مہذب ممالک میں جہاں دیگر باتوں
کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے وہاں کیونکر ممکن ہے کہ لوگ مذہبی پہلو پر
کچھ بھی روشنی نہ ڈالنا چاہیں - پس یونہی کہ پولیٹکل جوش کے فرو ہوتے
پر جاپانی مذہبی طور سے اسلام کی جانچ پڑتال کریں گے - اس میں شک
نہیں ان کو یہ خلعت اسی طرح سے اتارنی پڑے گی جس طرح کہ وہ
عوام الناس کے کہنے کے مطابق اس وقت معقولیت سے بھرے
ہوئے بدھ دھرم - یا شنتوازم کو چھوڑنے کے لئے تیار کئے جاتے
ہیں - اور اسلام کے لئے یہ ایک جانکاہ صدمہ ہو گا -

اس نکتہ چینی کا زور وہاں پر اتنا ہو گا کہ اسکا عشر عشیر بھی اس وقت
اسلامی ممالک میں نہیں پایا جاتا - اور یہ نکتہ چینی اسلام کے لئے
باعث ہلاکت ثابت ہوگی -

مان لو کہ اس وقت جاپان پولیٹکل اغراض کے لئے مسلمان ہو جاتا ہے
مگر اسکے مسلمان ہو جانے سے اسلام کو اتنی بھی تقویت نہیں پہنچ سکتی
اور نہیں پہنچیگی جتنی کہ ایک کفش دوز کو پرانی جوتی کے تار سے
پہنچ سکتی ہو - بلکہ اسلام کو الٹا ایک خوفناک دھکا لگیگا جو کہ اسکی
جان کنی کا باعث ہو گا -

یہ خیال کہ جاپان کے مسلمان ہو جانے سے ویدک دھرم کو کوئی
نقصان پہنچیگا - بڑا ہی بیہودہ خیال ہے جاپان کے مسلمان ہو جانے
سے ویدک دھرم کو بڑی بھاری تقویت ملیگی - ہم دیکھتے ہیں کہ ویدک
دھرم کے مشنریوں نے آریہ ورت کے اندر اسلام کی بڑھتی ہوئی رو
کو بالکل دوسری طرف پھیر دیا ہے اور اسکا ایسا ناک میں دم بند
کیا ہے کہ خود مسلمان بھی چلا اٹھے ہیں کہ اسلام کا بیڑا جیحوں اور
سیحوں کو عبور کر کے اگر ڈوبا تو وہ گنگا کے دہانہ میں آکر ڈوبا - جیحوں

نہ سماج کے اندر پہنچ کر وید - اور گنجینہ میں گم ہوتے تو ایسا نہ کہتے (اہلحدیث) اسی
سمجھ پر ویدک دھرم کو قبول کیا ہے جس نے گنگا کے دہانہ میں اسلام کا ڈوبنا لکھا ہے
اسکی مراد دین اسلام نہیں بلکہ مسلمان ہیں کیونکہ مسلمانوں کی ترقی تنزل کا ذکر کرتا ہے

ahmadimuslim.de

ڈوبا ہوا ہے اسلئے کہ یہاں اسلام کا علم و عقل کے ساتھ آکر ٹکرا ہوا۔

چونکہ جاپان کے مسلمان ہو جانے سے یہ بات بہت کچھ عمل میں آسکتی ہے اور اسلامی ممالک جاپان کی رہبری کی بدولت تاریکی سے روشنی میں لائے جاسکتے ہیں اسلئے ہم دل سے چاہتے ہیں کہ جاپان مسلمان ہو جائے تاکہ دنیا سے اسلام کا خاتمہ جلدی ہو سکے کیونکہ اسوقت چند کروڑ تو نہیں بلکہ چند لاکھ جاپانیوں کے مسلمان ہو جانے سے دنیا تقریباً تیس کروڑ مسلمانوں سے آزاد ہو جائیگی بلکہ اگر جاپان مسلمان نہ بھی ہونا چاہے تو اسکو زبردستی مسلمان بنا دینا چاہئے تاکہ وہ اسلام کے بہانہ سے وہ روشنی اسلامی ممالک میں پہونچا سکے جو اسلام کے لئے زہر قاتل ہے "

(پرکاش لاہور ۱۵ ستمبر ۱۹۱۸ء)

اس دعا کرنے میں مسٹر دہرمپال نے جو چالاکی کی ہے اور جس نیت کا اظہار کیا ہے وہ تو اُسکا دلی بخار ہے البتہ دعا بڑی معنے خیز ہے اسلئے ہم بھی اور ہمارے ناظرین بھی اس دعا خیر میں شریک ہو کر کہتے ہیں کہ خدا کوئی ایسا دن کرے کہ مہاشہ مذکور کی دعا قبول ہو اور خدا کرے کہ ہم اور مہاشہ اپنی آنکھوں سے اس دعا کی قبولیت دیکھ لیں۔ اسلام کے متعلق جو کچھ بجا ادائی آپ نے کی ہے اسکا ذکر کوئی رنج نہیں اور نہ ہونا چاہئے کیونکہ قاعدہ ہے کہ ؎

شپرہ چشمان آرزو خواہند ✤ مقبلان را زوال نعمت و جاہ

رہا یہ کہ آریہ سماج کو جو اسلام پاک سے عداوت قلبی ہے انکو خیال کر کے یہ الفاظ کوئی تعجب انگیز نہیں لیکن یہ کیا غضب کیا کہ جاپان کے موجودہ مذاہب بودہ اور شنٹو کو معقول فرما دیا۔ حالانکہ بودہ مذہب کی بابت آریہ سماج کے سوامی خود ہی کہتے ہیں کہ یہ لوگ اسلئے گمراہ ہوئے کہ انہوں نے ایشور ہی کو چھوڑ دیا ہے۔ واہ واہ کیا معقولیت ہے اور شنٹو مذہب کی نسبت ۱۷ اکتوبر کے آریہ گزٹ ہی میں لکھا ہے کہ :-

"شنٹو عقائد کے موافق صرف جاپان ہی برہمانڈ (دنیا) ہے اور وہاں ہی دیوتاؤں نے جنم لیا ہے "

ایسے ایسے متوہم اور بے بنیاد مذہب کو مہاشہ دہرمپال کیوں معقول کہتے ہیں؟ صرف اسلام کی عداوت سے۔ آہ اسلام تو نے اس شخص کے دل سے نکلتے ہی اسکو کیسے غلط گو بنا دیا اور یہ تیری رنجش ہی کیسی بہکی بہکی باتیں کر کے آریہ پبلک کی آنکھوں میں مٹی کنکر ڈالتا ہے۔ بہر حال ہمیں اسکی نیت اور بد زبانی سے مطلب نہیں ہاں ہمیں تو اسکی دعا سے خوشی ہے خدا قبول کرے اُس روز ہم مسٹر دہرمپال کا منہ مٹھائی سے بھر دیں گے ؎

یا تو آئینہ مقرر تھا صدا وہ دن کہیں ✤ جو تو آئینگا وہی دو تھا غلط وہ دن کہیں

تفسیر سورہ اخلاص

(از انسٹیٹیوٹ گزٹ)

عروس حضرت قرآں نقاب آنگہ براندازد
کہ دار الملک ایمان را مجرد بیند از غوغا

حضرات! معجزہ قرآنی دو حیثیت سے ہے۔ پہلی حیثیت انکو حسن عبارت کی ہے اور دوسری حیثیت انکو لطائف معنی کی۔ حسن عبارت پر بحث کیلئے آدمی کی حیثیت علمی سحبان ابن وائل یا دستان ابن ثابت کی ہونی چاہئے۔ قرآن مجید کی حسن عبارت بمناتے علم معانی و بیان پر اسپر دو وجہوں سے گفتگو محض فضول ہے پہلی وجہ یہ ہے کہ تمامی علمائے اسلام از سلف تا خلف اسپر متفق ہیں کہ یہ حسن عبارت ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ مبحث کتب متداولہ علم معانی و بیان میں یہ توضیح تمام مندرج ہے یہاں اس قدر گذارش کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نصرانی علما قرآن مجید کے حسن عبارت پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگر قرآن مجید کی حسن عبارت اسکے خدائی کلام ہونے کی دلیل ہے تو ہومر کی ایلیڈ Homer's Iliad ورجل کی انیڈ Virgil's Aeneid شکسپیر کی تصانیف Shakespeare's Works ملٹن کی پیراڈائز لاسٹ Milton's Paradise Lost شاہنامہ فردوسی اور مہا بھارت کی نسبت کیا کہا جائیگا۔ یہ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی۔ فارسی اور سنسکرت زبانوں کی اعلیٰ درجہ کی تصنیفیں سمجھی جاتی ہیں۔ مگر یہ اعتراض نصرانی زبان دان علما کا بے بنیاد معلوم ہوتا ہے۔ کتب مذکورہ میں صرف ایک قسم کا مبحث یا ایک فرد کی سرگذشت واردات اور کارروائیوں کا ذکر ہے۔ اس ہر ایک کتاب میں رزم و بزم کی داستانیں ہیں اور ما ہی اصطلاح میں شعرا کے طائر خیال کا طیران ہے بخلاف قرآن مجید کے۔ یہ ایک نظم ہے۔ مجموعہ ضوابط و قواعد ہے۔ کتاب عبادات ہے۔ تہذیب اعلیٰ درجہ کی سکھاتی ہے اور پیرایۂ قصص میں مواعظ و نصائح کرتی ہے۔ یہ ایک لازمی امر ہے کہ ہر مضمون کے لئے عنوان بدلجائے مگر قرآن مجید کی عبارت میں تغیر و تبدیل کسی طرح کا واقع نہیں ہوتا یہ اپنے ہر مبحث کو ایسی عبارت میں بیان فرماتا ہے کہ اہل زبان اسکے

ahmadimuslim.de

تفتیح سے قاصر ہیں مادہ جو دنیا عجز ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ دوسرے ویسا بنا نہ سکیں یا کر نہ سکیں یہ ہے کلام مجید کا جواب وہ کتاب ہیں جو اوپر مذکور ہوئیں اور جو نعمائے جن کے دعویٰ میں ہم بھی نہیں سکتیں۔

مضامین قرآنی کا اثر بغیر عربی زبان جاننے جو سمجھنے والے کے دل پر ہوتا ہے وہ اس واقعہ سے ظاہر ہوگا۔ گیٹی (Goethe) ایک جرمن فلسفی جو انیسویں صدی کے اکابر علمائے یورپ میں گنا جاتا ہے عربی زبان سے محض ناواقف تھا۔ اُس نے لاطینی زبان میں قرآن کا ترجمہ پڑھا۔ پہلی مرتبہ وہ گھبرایا مگر اپنی ہمت قاصر نہ کر کے اُس نے چند بار اُس ترجمہ کو خوب غور سے پڑھا آخر اس کو قبول کیا کہ یہ ایک نہایت عظیم الشان چیز ہے اور اسکی بہت بڑی عظمت اُس نے اپنی تحریر میں ظاہر کی۔ چنانچہ راڈول (Rodwell) صاحب نے جو انگریزی زبان میں قرآن کا ترجمہ کیا ہے اُس کے خطبے میں گیٹی کی عبارت کو نقل کر کے زیب عنوان کیا ہے وہو ہذا۔

However often we turn to it, at first dis-gusting as each time afresh, it soon attracts, astounds, and in the end enforces our reverence. Its style in accordance with its contents and aims is stern, grand, terrible, ever and anon truly sublime.

ترجمہ۔ جتنا بھی ہم اس کتاب کو اُلٹ پلٹ کر دیکھیں پہلی مطالعہ میں اسکی نا مرغوبی نئے نئے پہلوؤں سے اپنا رنگ جاتی ہے لیکن فوراً ہی یہ مسحور کر لیتی ہے متحیر بنا دیتی ہے اور آخر میں ہم سے تعظیم کرا چھوڑتی ہے۔ اس کا طرز بیان باعتبار اس کے مضامین اور اغراض کے عفیف۔ عالی شان اور تہدید آمیز ہے جا بجا اس کے مضامین سخن کی غایت رفعت تک پہنچ جاتے ہیں۔"

حضرات! قابل غور ہے کہ ایک یورپ کا عالم جو عربی سے محض ناواقف اور جس نے بچپنے سے مذہب عیسائی کی تربیت پائی تھی اُس کے دل پر جب قرآن مجید کے ترجمہ نے ایسا اثر کیا تو ان مسلمانوں کے دلوں پر جنہوں نے قرآن مجید کو اُس زبان میں سنا ہے جس میں یہ نازل ہوا جب زبان مبارک سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سنا ہوگا کیا اثر ہوا ہوگا۔ نصرانی علماء کا دعویٰ یہ ہے کہ مسلمانوں نے بطمع غارت و حصول مال غنائم جہاد کیا تھا۔ کس قدر غلط خیال ہے یہ معجزہ قرآنی تھا جو انکے دل پر کام کر رہا تھا اور اس سحر حلال کے اثر سے بجز ان من الہیات الصواب خدا کی راہ میں جان دینی اُن کے نزدیک زندگی جاوید سے بہتر تھی۔ اشٹین گیس جو اس وقت کے زندہ عربی دانوں میں ہے وہ اس کو قبول کرتا ہے کہ جب قرآن نے غیر معتقد قلوب سامعین پر یہ اثر دکھلایا تو یہ واقعی اور غیر متنازعہ دلیل نبوت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی ہے واضح ہو کہ اشٹین گیس بھی جرمن کے نصرانی علماء میں سے ہے۔ اُس کا دعویٰ یہ ہے کہ راستی کے قریب پہنچنا اور بت پرستی کا اُٹھا دینا بھی بڑی راست بازی ہے اس قول میں اشٹین گیس کے دہی اثر منحصر ہے جو راستی عظیم الشان کو رسول اللہ کے قبول نہ کرنے کے قرآن مجید کو قریب بہ راستی بمقابلہ انجیل پہونچاتا ہے۔ مذہب کی پہلی راستی جو لوگوں پر منکشف ہونی چاہیئے وہ توحید باریتعالیٰ ہے۔ قرآن مجید کی ایک بہت بڑی آیت یہ ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ۔ پہلا حصہ دین کے تکمیل کا توحید باریتعالیٰ ہے۔ کتب مقدسہ قدیم توریت و زبور ہیں اور کتاب جدید انجیل۔ آپ توریت۔ زبور اور انجیل پڑھنے والوں سے پوچھیئے کہ ایک مضمون بھی کتب عہد العتیق و الجدید سے توحید میں مثل ان آیتوں کے نکالیں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الآیۃ خواہ سورہ حشر کے رکوع آخر کی آیت ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الآیۃ

حضرت موسیٰ کو بارہ احکام عنایت ہوئے تھے جس میں پہلے جناب باری نے انکو یہ ہدایت فرمائی کہ میں تیرا خدا ہوں اور میں نے تجھکو غلامی سے چھوڑایا ہے تو غیر خدا کی پرستش نہ کر انہی پر احکام توریت مبنی ہیں اور انجیل میں صرف اقوال اور آثار حضرت عیسےٰ کے مجتمع کیئے ہوئے ہیں۔ آیات مذکورہ کی خوبیاں میں اس کے بعد بیان کرونگا۔ پہلے یہ جاننا ضرور ہے کہ پرسیٹیرین ٹنکس نے انواع طرح کے اعتراضات مذہب اسلام اور ذات اقدس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے برپا کیئے تھے۔ اوّل شخص یورپ میں فرینچ عالم پوکاک ہے جس نے مسلمانوں کی تصانیف کے ترجمے فرینچ زبان میں کیئے۔ گبن نے اپنی تاریخ کا ماخذ اکثر پوکاک کے ترجموں کو کیا ہے۔ یہ بھی اُن لوگوں میں ہے جسکی ابتدائی تعلیم مذہبی مذہب عیسائی کی تھی اور اُس کو عربی زبان سے ناواقفیت تھی۔ قرآن کا ترجمہ خواہ فرینچ یا لاطینی میں اس نے بھی پڑھا ہے۔ توحید باریتعالیٰ کی نسبت اُس نے اپنی تاریخ میں صاف لفظوں میں یہ لکھا ہے کہ قرآن

معجزات القرآن بجواب اعجاز القرآن - مولوی محمد علی صاحب ... رسالہ ... قیمت ۲/ ... مینیجر ... قادیان

ahmadimuslim.de

ایک شہادت عظیم الشان باری تعالیٰ کی توحید پر ہے۔ [illegible]
آیات توحید قرآنی جن میں سے بطور نمونہ چند میں نے پیش کی ہیں [illegible]
ہیں۔ ایسا توحید کا بیان تو عرض کر چکا کہ نہ کتب مقدسہ عتیق میں [illegible]
ہیں۔ اسپر خوبی یہ ہے کہ غیر تعلیم یافتہ اپنی زبان میں ترجمہ کر کے [illegible]
کے بخوبی سمجھ سکتا ہے اور عالم تمامی مسائل حکمیہ اور منطقیہ کو ان آیات سے اثبات واجب الوجود اور توحید باری تعالیٰ میں اخذ کر سکتا ہے۔ حکماء مشائین اور اشراقین اسلامی بے تکلف اپنے اپنے براہین عقلیہ کا ان سے مبنیٰ پا سکتے ہیں اور حکماء الٰہیین جو موجود ہیں اور جو اسوقت یورپ میں شور مچا رہے ہیں بے تامل بہرہ اندوز ہیں۔

ایک بڑا مبحث حدوث و قدم کا ہے جس کے مضامین عالیہ عوام الناس اور غیر تعلیم یافتوں کی سمجھ سے باہر ہیں۔ اس مبحث کو پیرایہ حکایت میں ایسے صاف الفاظوں میں قرآن نے بیان کر دیا کہ ہر اعلیٰ اور ادنیٰ، ہر جاہل اور عالم بے تکلف سمجھ سکے۔

میرا مطلب ان آیات شریفہ کی طرف آپ لوگوں کی توجہ کو مصروف کرنے کا ہے

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

میں نہیں عرض کر سکتا کہ کس سیاق سے ان آیات کریمہ کا ترجمہ لاطینی یا فرنچ زبان میں ہوا ہے مگر گبن نے انہی آیات کریمہ کو پڑھکر اپنی تاریخ میں یہ عبارت لکھی جس کا یہ ترجمہ ہے۔ رسول کی نے پرستش اصنام، اشخاص اور سیاروں کو اس معقول دلیل پر ممتنع کر دیا کہ جس کو عروج ہے اس کو زوال بھی ہے۔ جس کو طلوع ہے اس کو غروب بھی ہے۔ ہر متولد کے ساتھ موت لگی ہوئی ہے اور ہر انقلاب پذیر شے کا قوام مادہ اضمحلال و فنا ہے۔ اس کے بعد وہ کہتا ہے کہ مذہب اسلام وہ مذہب ہے جس کو ایک موحد فلسفی بے تکلف قبول کر سکتا ہے۔ جس کے اصول ایسے عالی ہیں جنکو ہمارے موجودہ قوائے عقلیہ درک نہیں کر سکتے۔ پس سادگی اور متانت دلیل کیلئے صاف اور عالم کے لئے مغلق ایک عام خوبی قرآن مجید کی ہے۔

میں نے اوپر عرض کیا ہے کہ سورہ اخلاص اور آیات رکوع آخر سورہ حشر سے بڑھکر جامع اور مانع بیان توحید کا نہیں ہو سکتا۔ اب میں پہلے سورہ اخلاص کے نکات بیان کرتا ہوں جس سے دوسری آیات کی خود توضیح ہو جائیگی۔ معمولی ترجمہ سورہ اخلاص کا یہ ہے۔ تو کہہ اللہ ایک ہے اور ایسا ہے کہ عقل اُس کی کیفیت کو نہیں پہونچتی۔ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا۔ اور نہیں ہے اُس کے جوڑ کا کوئی۔ یہ ایسے صاف اور سیدھے الفاظ ہیں کہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ خدا ایک ہے عقل اس کو درک نہیں کر سکتی۔ عام سلسلہ توالد و تناسل اُس میں نہیں ہے یعنی وہ نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس سے کوئی بطریقہ معروف پیدا ہوا اور نہ کوئی اُس کے برابر کا ہے۔ اگر علماء کی روش سے اس سورہ شریفہ کو دیکھا جاوے تو ہر جملہ اس سورہ کا بلکہ ہر ہر لفظ مبنائے بحث اثبات واجب الوجود ہے۔ میں بسبیل ایجاز صرف اس سورہ پاک کے الفاظ سے جو مباحث پیدا ہوتے ہیں اُن کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ ہماری اس تفسیر کا ماخذ شیخ الرئیس کی وہ تفسیر ہے جو اس نے اس سورہ پر عربی میں لکھی ہے۔

کل اعیان موجودات مراتب ثلاثہ یعنی ماہیت۔ وجود اور تشخص کے ساتھ متصف اور ملتبس ہیں۔ اعیان ممکنہ میں وجود و تشخص محتاج غیر ہیں اور بغیر وجود دہندہ ماہیت وجود و تشخص کا موجود ہونا محال ہے ایسی حالت میں یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ کس کا وجود ہے جو محتاج غیر نہیں وہ واجب الوجود ہے۔ وہ وجود لذاتہ ہے نہ لغیرہ۔ کیونکہ اعیان ممکنہ میں وجود غیر ماہیت ہے اور ذات واجب الوجود میں وجود عین ماہیت ہے۔ لوازم اور اضافات انتسابیہ سے ہر چیز کی ہویت پہچانی جاتی ہے اور چونکہ ہویت باری تعالیٰ کے لوازم و انتساب سے غیر چیز پہچانی نہیں جا سکتی اور اس کی ماہیت بھی جنس و فصل سے مرکب نہیں ہے بلکہ وہ واحد محض اور بسیط محض ہے۔ اس لئے جناب باری نے اپنی ہویت محضہ اور ماہیت عین وجود کو لفظ الاحد سے تعبیر فرمایا۔ اعیان ممکنہ میں چونکہ مضمون کثرت و اشکال۔ اجناس و فصول۔ مادہ و صورت قوت و فعل۔ اشکال و الوان موجود ہیں اور ذات باری ان حدود سے بری اور منزہ ہے اور ان حدود کو مطلق احاطہ اسپر نہیں ہے اسلئے باریتعالیٰ نے اللہ احد فرمایا۔

چونکہ جناب باری نہ جسم ہے نہ عرض ہے نہ صاحب مکان ہے نہ جہت اور نہ صاحب ماہیت ہے بلکہ وجود اس کا عین ماہیت ہے اسلئے اللہ الصمد فرمایا۔ چونکہ خداوند تعالیٰ و تقدس مبدء فیاض و جواد حقیقی ہے اور صمد کل اشیا ہے جو محتاج امداد ہیں اور بلاواسطہ یا بواسطہ متولد ہیں اور باریتعالیٰ محتاج مادہ نہیں جس سے وہ متولد نہیں ہو سکتا اور جب متولد نہیں تو کسی کا والد بھی نہیں اسلئے لم یلد و لم یولد فرمایا۔ خداوند تعالیٰ کی ہویت محضہ وجود محض رکھتا ہے اور ہویت محضہ کی اعتبار غیر سے پہچانی نہیں جا سکتی کیونکہ وجود اس کا عین ماہیت ہے۔ خود نہ جوہر ہے نہ جسم نہ محدود بزمان ہے نہ محدود بمکان۔ تب لامحالہ یہ بات حاصل ہوئی

ahmadimuslim.de

کر سکتا کوئی بھی بر [illegible] نہیں ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے لم یکن لہ کفوا احد فرمایا۔ جہاں ایک بحث اور پیدا ہوتی ہے کہ انواع و اقسام کی ہیں۔ تناقض۔ تقلب۔ کثرت۔ تعدد۔ علت۔ معلول۔ تشابہ۔ اتحاد [illegible] سے قل ہو اللہ احد کہکر نفی کثرت فرمایا۔ اللہ الصمد کہکر تقلب و تغیر کی رد کی۔ لم یلد و لم یولد سے علت و معلول کی نفی کی اور ولم یکن لہ کفوا احد سے اشکال و اضداد کو معدوم کر دیا

ہذا ما وقفت من اسرار ہذہ السورۃ واللہ محیط باسرار کلامہ

مفسرین نے اس خیال کو نہایت طولی سے ظاہر کیا ہے وہ یہ ہے۔

ذیل میں دو ردیش [illegible] علت و معلول و دو بہر دو گم کے سورہ حشر کی آیات [illegible]۔ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿﴾ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿﴾

ترجمہ ان آیات کا یہ ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ وہ بخشش کرنیوالا مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے پاک ہے۔ سب عیوب سے سالم ہے۔ امن دینے والا ہے۔ نگہبان ہے۔ غالب ہے۔ زبردست ہے تکبر والا۔ اللہ پاک ہے شرک سے۔ وہ پیدا کرنیوالا۔ درست کرنیوالا صورتیں بنانیوالا ہے۔ اسی کو زیبا ہیں سب اچھے نام۔ اس کی پاکی بیان کرتی ہیں آسمان و زمین کی کل چیزیں اور وہ ہے غالب حکمت والا۔ ان آیات کریمہ سے جمیع صفات اور تعظیم جناب باری اور مساوات سے اس کی براءت ثابت ہوتی ہے۔ اب میں پھر اعادہ کرتا ہوں کہ پہلا مسئلہ مذہب کا توحید باری تعالیٰ ہے اور قرآن مجید میں ان آیتوں کے سوا اور بھی آیتیں جناب باری کی وحدانیت کے ثبوت میں ہیں۔ اور وحدانیت کا وہ کامل بیان جو قرآن مجید میں ہے کسی کتب مقدسہ میں پایا نہیں جاتا۔ عام اس سے کہ وہ کتب عہد عتیق ہوں یا جدید۔ پس یہ دعوے اشٹین گیس کا کہ قریب براستی ہے کس قدر غلط ہے۔ بلکہ جناب احدیت نے اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ فرماکر اس ملت حقانیہ کی وحدانیت کامل کر دی اور مذاہب جو اس کے قریب اگر تھے تو ان کا تکملہ کر دیا۔ قرآن مجید کا یہ کس قدر عظیم الشان معجزہ ہے کہ یہ غیر مائل دلوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور اپنی عظمت و شان کا اقرار کرا دیتا ہے اگر ہم نے ایام طفولیت سے مذہب اسلام کی تعلیم پاکر عظمت و شان کو قرآن کے قبول کیا تو یہ ہماری تعلیم کا اقتضا ہے مگر اس کتاب عظیم الشان کی عظمت و جلالت کے جب غیر مذہب کے فلسفی قائل ہوں تو وہ بلا شبہ اس کتاب کا معجزہ روان ہے جب تک اہل یورپ کو مسلمانوں کی تماشینی [illegible] اس وقت ان کے خیالات ان کے مذہب کے پیشواؤں کے تشدد کے سبب [illegible] نہایت محدود تھے۔ اب زمانہ بدل گیا اور مزاحمت مذہبی کسی طرح کی باقی نہیں رہی پس مجھے کامل امید ہے کہ معجزہ قرآن کا اثر اہل یورپ اور صاحب عقل سلیم پر [illegible] سے زیادہ ہوگا جو گیٹی پر ہوا اور اشٹین گیس پر ہے۔ (محررہ خدا بخش [illegible] عفی عنہ)

حسابِ دوستانِ در دل

مندرجہ ذیل اصحاب کی قیمتیں نومبر میں ختم ہیں

آئندہ ہفتہ وی پی ارسال کیا جائیگا مطلع رہیں۔ نامنظور ہو تو اطلاع بخشیں۔ منیجر

۱	امرتسر	۱۲	امرتسر
۱۴	دہلی	۱۵	ڈلہوزی
۱۶	پشاور	۱۸	مظفر گڈھ
۱۹	الہ آباد	۲۲	مئوناتھ بھنجن
۲۴	مئوناتھ بھنجن	۲۵	مظفر پور
۲۹	بھوپال	۳۱	مرڈ
۳۲	جہانسی	۳۷	کیرٹی
۳۹	بنارس	۴۰	ڈیرہ دون
۴۱	جگادہری	۴۲	پٹیالہ
۴۵	دنادلی	۴۶	لاہور
۴۸	مظفر پور	۵۱	شام کوٹ
۵۴	درگاہ پیر	۵۶	علیگڈھ
۵۷	بیگوسرائے	۶۰	شیرپور
۶۱	ہوشیارپور	۶۳	آرہ
۶۴	آرہ	۶۸	مینا جپور
۷۳	حکیم آباد گنگوہٹا	۷۶	پانڈر کوڑا
۷۷	کلکتہ گاماں	۸۰	[illegible]گھوپور
۸۱	کوئٹہ	۸۲	چک [illegible] ٹانوالی
۸۵	ہوگہ	۸۶	حیدرآباد دکن

اوجھانی ضلع بدایوں میں آریوں کا مباحثہ سے گریز

اوجھانی - بدایوں سے ۵-۶ کوس کے فاصلہ پر ہے - مدت سے آریوں نے سر اٹھا رکھا تھا - آخر مسلمانان قصبہ نے ایک جلسہ قرار دیکر علماء کرام کو تکلیف دی - جناب مولوی عبدالمجید صاحب دہلوی - جناب بابو عبدالعزیز صاحب نومسلم مصنف تحفہ آریہ سماج - شیخ عبدالسلام صاحب نومسلم مدرس شاخ سنسکرت مظاہر علوم سہارنپور - جناب مولوی ابو رحمت حسن صاحب میرٹھی - جناب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب شیر پنجاب وغیرہ تشریف لائے - اور موعظہ حسنہ سے حاضرین کو محظوظ فرمایا - ادھر آریوں نے بھی جلسہ کی طیاری کی - پنڈت مراری لعل سکندر آبادی - سوامی درشنانند بدایونی - پنڈت بھوجدت اڈیٹر اخبار مسافر آگرہ وغیرہ بھی آئے - ہمارے جلسہ میں ایک روز پنڈت مراری لعل مع ایک جماعت آریوں کے آئے اور اعتراضات کرنے کی اجازت چاہی - اسپر مولوی عبدالمجید صاحب نے یہ تجویز پیش کی جو سب حاضرین کو پسند آئی ہوگی - مولوی صاحب نے فرمایا کہ بھائی مباحثات تو بہت ہوچکے ہیں ایسا کرو ایک طرف میں قرآن شریف ایک سرے سے پڑھتا جاتا ہوں دوسری طرف تم وید کو پڑھتے جاؤ حاضرین پر خود بخود دونوں کتابیں اپنا اپنا اثر کرینگی - اسپر پنڈت جی بہت گھبرائے بولے سرے سے نہیں بلکہ ایک ایک مضمون میں مقابلہ ہوگا - مولوی صاحب تو اپنے ہی دعوے پر مصر رہے مگر مولوی ثناء اللہ صاحب نے کھڑے ہوکر فرمایا اچھا لیجئے - ایک ایک مضمون پر بھی ہم حاضر ہیں سنئے: بس مولوی صاحب موصوف کا اتنا کہنا تھا کہ پنڈت جی نے یہ دعویٰ بھی چھوڑا جھٹ سے بولے کہ تم ابھی پڑھ دوگے خدا ایک ہے - جھوٹ - بولو فلاں نیکی کرو - اسپر ہر چند کہا گیا کہ یہ تمہاری پیشگوئی غلط ہے اور ہم سمجھا ہیں گے تو تم نے بھی ویدوں میں سے یہ دکھا دینا - ہرچند مولوی صاحب نے اسپر زور دیا - مگر وہ اسپر بھی ثابت نہ رہے اس سے بعد شیخ عبدالسلام صاحب جو دیوریہ کے مناظرہ کیوجہ سے مسلمان ہوئے تھے سٹیج پر تشریف لائے اور پنڈت جی کو مخاطب کرکے فرمایا - پنڈت جی ویدوں کو کہیں سے کھول لو ایک منتر کا ترجمہ تم کردو ایک کا میں کرتا ہوں - ناں بعد سمجھا جائیگا کہ تم نے ویدوں کو سمجھا ہے - میں اسلئے کہتا ہوں کہ یہ تو پتا لگجائے کہ جس کتاب کی

۸۷	ناگپور	۹۶	جوناگڑھ
۱۰۵	کاموکے	۱۰۶	وڈیروال
۱۱۳	فیروزپور	۱۱۱	ڈیرہیا
۱۱۷	برووال	۱۲۳	قادیان
۱۲۷	مدراس	۱۳۰	مروست پور
۱۳۱	گیلان	۱۳۴	کریام
۱۴۱	سرائے مظفر	۱۴۸	دہلی
۱۴۹	امرتسر	۱۵۲	امرتسر
۱۶۳	کراور	۱۶۶	امرتسر
۱۷۷	امرتسر	۱۷۵	ملتان
۱۸۳	دہلی	۲۰۰	ڈیانوال
۲۰۱	دہلی	۲۲۲	لودھیانہ
۲۷۵	بلرامپور	۳۹۰	راولپنڈی
۴۰۰	بانکی پور	۴۰۱	گونڈل
۴۰۳	چارس	۴۰۳	رنگون
۴۰۸	سنڈالہ	۴۲۱	سہیل پور
۴۲۲	شیخانوالی	۴۳۱	بانکی پور
۴۴۶	دہلی	۵۴۸	فشکارپور سندھ
۵۵۴	حلقہ چاؤ	۵۶۵	ایلور
۶۶۱	ویری پرگ	۶۶۴	سوہیاں
۶۶۶	آرہ	۶۶۸	فیروزپور
۶۶۹	جگیاں	۶۷۳	تالیکوٹ
۶۷۸	پٹیالہ	۶۷۹	اٹاوہ
۶۸۷	گوٹھ پیر جھنڈا	۶۸۸	کلکتہ
۶۹۵	جگن ناتھ پور	۶۹۶	بریلی
۸۴۲	سوضلع مراد آباد		

درخواست
اگر کسی صاحب تاجر کتب و مالک مطبع کے پاس اگر رسالہ ذبح وشکار - رسالہ اکل وشرب ولباس ورسالہ جہاد و بغاوت موجود ہو تو اطلاع دیکر مشکور فرماویں۔
مفتی ابوالفضل سید عباس شاہ درگاہ ... اسٹیشن باقرانی روڈ ضلع لاڑکانہ۔

تم حمایت کرتے ہو اُسکو جانتے بھی ہو یا یونہی سُنے سنائے کرتے ہو۔

پنڈت جی نے ایسی معقول تجویز کا کیا ہی نامعقول جواب دیا کہ تم سب علماء رستے لکھا دو کہ اگر تم نے تجربہ کیا تو سب مر رہے۔ گو اس جواب کو سننے بھی کسی نے پسند نہ کیا۔ تاہم شیخ صاحب نے نہایت عمدگی سے پنڈت جی کی کمزوری ثابت کی۔ کہا کہ یہ کہنا تو صحیح نہیں البتہ اگر تم نے تجربہ کیا اور آپ نے کر دیا۔ تو یہ ثابت ہوگا کہ تم وید نہیں جانتا۔ یا آپ اپنی کتاب سے واقف ہیں پھر آپ کا حق ثابت ہوگا کہ آپ مسلمانوں سے مباحثہ کریں مگر پنڈت جی تو اپنا پول جانتے تھے ہوں نے اس تجویز کو بھی پسند نہ کیا۔

آخر کار جب پنڈت جی کی بیہودگی ہر طرح ثابت ہوگئی تو جلسہ کے پریزیڈنٹ قاضی غلام امیر صاحب معتمد الاسلام برادرک اسلام ہائیکورٹ نے فرمایا کہ آریوں کو اعتراضات کرنے کیلئے ۷ بجے سے ۸ تک وقت دیا جائیگا۔

اس بات کو منظور کرکے سب آریہ چلے گئے۔ اب ہم منتظر تھے کہ آریہ لوگ تشریف لاوینگے اور دل کے پھپھولے پھوڑینگے۔ مگر افسوس کہ علماء اسلام کا اُنپر ایسا رعب پڑا کہ وقت مقررہ پر اعتراضات کرنے کو بھی نہ آئے اور بہانہ بنانے کو ایک رقعہ لکھ مارا کہ مسلمان ہمکو حفظ امن کی ضمانت دیں تو ہم آئینگے پریزیڈنٹ صاحب نے فرمایا بڑی ضمانت تو یہ ہے کہ تم اپنی زبان کو خود قابو رکھیں تو سب طرح سے امن ہے۔ اسکے سوا حفظ امن کی ضمانت پولیس بھی نہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو حسب عادت بدزبانی کریں اور ہم سے ضمانت لیں۔ پھر آریوں نے اسی بہانہ سے یہ وقت بھی کھو دیا۔ مسلمان افسوس سے افسوس کرتے تھے کہ سہ

مدت کی دل ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ٭ حیف صد حیف ملاقات نہ ہونے پائی

اس سے بعد دوسرے دن پھر آریہ سماجی اچھی خاصی جماعت لیکر آموجود ہوئے۔ پریسیڈنٹ نے کہا یہ وقت مباحثہ کے لئے نہیں ہے اسوقت ہمارا وعظ کا جلسہ ہے۔ بہت سی گفتگو کے بعد آریہ پنڈت نے پانچ منٹ کی درخواست کی مگر اسلامی پریزیڈنٹ نے یہی مناسب جانا کہ اسوقت پانچ منٹ بھی نہ دونگا۔ جناب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب نے فرمایا کل تو آپ لوگ ضمانت مانگتے تھے آج وقت کھو کر بلا ضمانت کیوں چلے آئے اسپر آریہ سماجی بڑبڑاتے چلے گئے۔ مگر مسلمانوں نے مناسب جانا کہ جسطرح سے ہو مباحثہ ہونا چاہئے۔ چنانچہ انجمن اسلامیہ کی طرف سے ایک خط بذریعہ جناب مولوی عبد المجید صاحب اور منشی ابوالحسن صاحب مع مولوی ابو رحمت صاحب بھیجا کہ مباحثہ کی شرائط بجناب مولوی عبد المجید صاحب سے طے کرکے مباحثہ کر لو۔ یہ بھی کہا گیا کہ تمہیں اختیار ہے تم ہمارے ہاں آجاؤ یا ہم تمہارے ہاں آجاتے ہیں۔ یہ خط دیکھکر پنڈت بھوجدت اور پنڈت مراری لعل نے مولوی عبد المجید صاحب اور مولوی ابو رحمت صاحب سے کہا تمہارے ساتھ تو ہمارا مباحثہ نہیں ہم تو شیر پنجاب مولوی ثناء اللہ سے مباحثہ کرینگے۔ ادھر سے منظور کیا گیا تو بولے کہ تین روز کے بعد بدایوں چلکر کرینگے۔ سوال ہوا کہ بدایوں کیوں؟ بولے کہ پارسال وہاں کے حنفیوں نے بھی مولوی ثناء اللہ کو مباحثہ کا چیلنج دیا تھا۔ اسلئے ہم آریہ اور حنفی دونوں اُس کے ساتھ مباحثہ کرینگے!! دانا سمجھ گئے کہ یہ بھی نیوگ کا اثر ہے کہ دوسرے کی ہمت سے بارآور ہوتے ہیں۔ اسپر مولوی ابو رحمت صاحب نے کہا ہمیں بھی مولوی ثناء اللہ کا ہم مذہب وہابی ہو۔ آؤ پہلے میرے ساتھ کر لو۔ مگر پنڈت صاحبان کو ایسا کچھ خوف ہوا کہ کسی طرح سے ہاں نہ کی۔ پنڈت جی کو یہ بھی معلوم نہیں کہ مسلمان گو آپس میں لڑیں جھگڑیں مگر کافروں کے مقابلہ پر وہ سب ایک ہاتھ ہوتے ہیں کیونکہ اسلام کی تعلیم اُنکو یہی ہے۔

آخر مایوس ہوکر جب واپس آئے تو انجمن کی طرف سے منادی کرائی گئی کہ جس کسی نے کچھ اعتراض کرنا ہو ۷ بجے سے ۹ بجے تک جلسہ اسلامیہ میں آکر مولوی ثناء اللہ صاحب سے کر سکتا ہے۔ اسپر بھی پنڈت بھوجدت وغیرہ پر شیر پنجاب کا ایسا کچھ رعب چھایا کہ دستخط نہ دئے اور اُلٹی منادی کرادی کہ چونکہ مسلمانوں نے ہمکو وقت نہیں دیا ہے۔ لہذا مسلمانوں کی ہار ہوگئی۔ واہ کیا چالاکی ہے اہل قصبہ کہتے تھے کہ اتنی بےشرمی بھی کبھی نہ سنی تھی لیکن جب اُنکو خیال آتا تھا کہ آخر یہ بھی تو وہی جو اولاد کی خاطر اپنی چاہتی بیوی دوسرے کے پاس بھیجدینا کار ثواب جانتے ہیں۔ دہائے توبہ!

مختصر یہ کہ ہر چند کوشش کیگئی کہ آگرہ کے نامدار پنڈت کے اعتراضات سُنے جائیں مگر وہ تو ایسے کچھ دبکے جیسے شیر سے بھیڑ دبک جاتی ہے۔ گو مناظرہ کے متعلق مسلمانوں کے ارمان دل ہی میں رہے مگر الحمد للہ جلسہ بڑی خوبی سے تمام ہوا۔ جناب مولوی ثناء اللہ صاحب نے سب حاضرین سے وعدہ لیا کہ ہم جھوٹ نہیں بولینگے۔ اس وعدہ کا اثر یہ تھا کہ آپس میں باتیں کرتے ایک شخص دوسرے سے کہتا تھا کہ ابھی تو تم نے مولوی صاحب سے وعدہ کیا پھر بھی

ahmadimuslim.de

جہت کیسے کہ بحیثیت غرض تمام ضلع بدایوں میں اس وعظ کا ایک عام چرچا ہے

اس کے علاوہ مولوی صاحب کی کوشش سے ہمیشہ کے لئے ایک انجمن اہل حدیث

اوجھیانی میں قائم کی گئی۔ جس کے عہدہ دار بھی جناب مولوی صاحب ہی کی زبان

مبارک سے نامزد ہوئے۔ دعا ہے خداوند کریم اس انجمن کو ترقی دے اور

آئندہ سال علماء کرام کی پھر زیارت نصیب ہو۔ آمین۔

(شیخ حامد علی نائب صدر انجمن اوجھیانی ضلع بدایوں)

اہلحدیث کانفرنس

کے متعلق جناب مولانا حافظ عبد العزیز صاحب رحیم آبادی

تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے پرچہ اہلحدیث میں کانفرنس کا مضمون پڑھ کر دیکھا۔ میں اور

میرے احباب اس میں متفق ہیں۔ بلاشبہ یہی تجویز ہے۔ جناب حافظ عبد اللہ صاحب

کو بھی اتفاق ہے۔ جناب شاہ عین الحق صاحب اور مولوی عبد الحکیم صاحب

بھی علی ہذا القیاس اتفاق کریں گے۔ والسلام۔

جناب مولانا حافظ عبد المنان صاحب محدث وزیرآبادی۔ مولوی عبد المجید صاحب

دہلوی اور جناب مولوی عبد الرحیم ساکن دینا جپور بھی اتفاق کرتے ہیں۔ دیگر احباب

بھی توجہ فرماویں۔ (اڈیٹر)

پنجاب وغیرہ کے علماء و مشائخ سے استفتاء

سوال اول۔ وحدت وجود اور وحدت شہود کا مفہوم کیا ہے اور ہر ایک کی تعریف

صحیح ارباب تصوف کے نزدیک کیا ہے اور رسالت مطہرہ کے ساتھ موافقت کس قول

کو ہے اور جو قول خلاف شرع ہو اس کا قائل موحد ہے یا نہیں اور موجودی و شہودی میں سے

ہر ایک خلاف اپنے مخالف کی توحید کو حق جانتا ہے یا باطل۔ برتقدیر اول توحید میں تعدد

لازم آئیگا اور برتقدیر ثانی کس گروہ کا قول حق ہے اور آئمہ اربعہ خصوصاً امام ابو حنیفہ

علیہ الرحمۃ کے مذہب کے ساتھ کس گروہ کی توحید موافق ہے اور جو گروہ مسئلہ توحید میں

مخالف مذہب امام ہے وہ باوجود مخالفت فی التوحید حنفی یا شافعی ہو سکتا ہے یا نہیں

برتقدیر اول نفس توحید میں جو اصل ایمان ہے ترک تقلید لازم آئیگا اور برتقدیر ثانی

حنفیت و شافعیت کا دعویٰ غلط ٹھہریگا۔

سوال دوم۔ وحدت وجود کے قائلین کہتے ہیں کہ ہمہ اوست اور کہتے ہیں کہ کل شی ہو اللہ

اور کہتے ہیں ہو بہ ہو اور کہتے ہیں تو یہ اتحاد و عینیت و حمل بالمواطات اس

امر کا مقتضی ہے کہ نصاریٰ جو بسبب اعتقاد تثلیث اور ہنود بوجہ عقیدہ اوتار کفر کا استحقاق

رکھتے ہیں مذمت نہیں کیونکہ جن کو یہ لوگ الٰہ کہتے ہیں آخر وہ سب بھی تو شی کے بعض افراد ہیں۔

اور ظاہر ہے کہ صدق ایجاب کلی مستلزم صدق ایجاب جزئی ہے۔ فان صدق الحیوان

علی کل افراد الانسان یستلزم صدقہ علی بعضہ پس اگر کل شی ہو اللہ کہنا صحیح ہو تو مثلاً

نجاسات و مشرکین و مشرکات کی تحقیر و توہین و مذمت سے اللہ تعالیٰ کی تحقیر و توہین

و مذمت لازم آئیگی یا نہیں۔ شق اول کو کتاب و سنت باطل کرتی ہے لانہا مملوۃ من

اہانۃ تلک الاشیاء و تحقیرہا اور شق ثانی منافی اتحاد و عینیت و مبطل حمل بالمواطات

ہے کما لا یخفی۔ اور آخرت میں اللہ دخول جنت و نار۔ اہل جنت و اہل نار بھی اس عینیت

و اتحاد و حمل کو مصداق رہینگے یا نہیں برتقدیر اول کل منعم فی الجنۃ و کل معذب

فی النار ہو اللہ تعالیٰ ضرور صادق آئیگا۔ اور برتقدیر ثانی نفی عینیت

و عدم حمل کا سبب کیا ہوگا۔

سوال سوم۔ لفظ اللہ کا مفہوم جزئی ہے یا کلی۔ برتقدیر اول اس کا صدق متعدد

افراد پر باطل ٹھہریگا۔ لان الجزئی ما یمتنع فرض صدقہ علی کثیرین

اور برتقدیر ثانی اس کلی میں اور شی میں کہ یہ بھی ایک کلی ہے چار نسبتوں میں سے کون نسبت

متحقق ہے اگر تساوی ہے تو شرک کو وجود کی صورت کیا ہوگی اور اگر باقی تین نسبتوں میں

کوئی نسبت ہے تو اتحاد و عینیت کا ابطال لازم آئیگا کیونکہ ان نسبتوں میں مادہ افتراق

ضرور ہوتا ہے کما لا یخفی

سوال چہارم۔ یہ قیاس کہ ہر مخلوق شے ہے اور ہر شے اللہ ہے اگر صحیح ہے تو اس شکل

اول کا نتیجہ کہ ہر مخلوق اللہ ہے ضرور صادق آئیگا۔ اور بیشک مخلوق کو بعض صفات

کا مخلوق پر دائما محمول ہوتے ہیں جیسا یقال کل مخلوق حادث و مصنوع و عاجز دائما

پس اگر اللہ کا حمل بھی کل مخلوق پر بالضرورۃ یا بالدوام صحیح ہو تو لازم آئیگا کہ صفات

مذکورہ کا حمل اللہ پر اور اللہ کا حمل صفات مذکورہ پر بالدوام صادق ہو۔

لان الامرین اذا تصادقا ...... علی شئ واحد بالدوام فیصدق

احد الامرین علی کل الآخر بعضہ دائما کما ہو ظاہر بادنیٰ تامل۔

سوال پنجم۔ کلمہ توحید لا الہ الا اللہ جو افضل الذکر و مثبت توحید و مظہر ایمان ہے قائلین

وحدت وجود کہتے ہیں کہ اس کی ترکیب لا انسان الا البشر کے مثل ہے یعنی حمل انحصاری ہے

پس اس تقدیر پر کلمہ توحید کا معنی ہر معبود اللہ ہے ہوگا۔ لیکن ہمہ اوست کا اعتقاد تو یہ

چاہتا ہے کہ ہر موجود و ہر شی کا اللہ ہونا ثابت کیا جائے اور کلمہ مذکورہ سے تو صرف معبود ہی کا

مولویصاحب کی علالت طبع کی وجہ سے فتوےٰ نہیں لکھا گیا۔ مینجر

ahmadmuslim.de

پشمینہ

تشریح مال

لوئی یا دہوسا دوتی کشمیری سفید

ایضاً دہوسہ کشمیری خودرنگ

چادر چارخانہ اونی

چادر سفید اونی

چادر رنگین اونی

چادر خود رنگ اونی

دہوسہ جالپوری سفید بیلدار

دہوسہ جالپوری بیلدار خودرنگ

دہوسہ جالپوری بیلدار رنگین

تھان پٹو کشمیری سفید جس کے برابر کوٹ تیار ہو

ایضاً تھان پٹو خودرنگ

تھان پٹو کشمیری چارخانہ

چادر پشمینہ اصلی کشمیری تانا بانا

چادر پشمینہ اصلی بانا رنگین تانا

چادر پشمینہ اصلی بانا کشمیری تانا رنگین

چادر پشمینہ تانا بانا رنگین

کمبل رنگین بیلدار

کمبل سفید چارخانہ

کمبل سفید چارخانہ بیلدار

کمبلی رنگین بیلدار

کمبلی چارخانہ سفید

کمبلی چارخانہ سفید بیلدار

نوٹ۔ نقد قیمت آنے پر یا مال ویلیو پےایبل بھیجا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک ذمہ خریدار

المشتہر

مینیجر دی انڈین شال

کٹرہ قلعہ۔ امرتسر پنجاب

السعد ہونا برتقدیر عمل ثابت ہوگا جو سوم دا ور شئی کو بعض افراد میں نہ کل افراد میں۔ اظہار توحید و اثبات وحدانیت ہیں یہ کلمہ اُن کے نزدیک ناقص و ناتمام و مخالف مقصود ٹھیریگا۔ سبحان شمہت شئی طیف کا یستلزم شیئیتہ ملکی۔ پس لاشئی الا اللہ یا لا موجود الا اللہ جو ہمہ اوست کا مرادف و ترجمہ ہے اس قول جامع کو کلمہ توحید ٹھیرانا اکمل لازم ہے کیونکہ اعتقاد کلیت و اظہار بعضیت یہ دو رنگی تو اہل توحید کی شان نہیں ہے علاوہ بریں کلام مشہور لا فتی الا علی و لا سیف الا ذو الفقار۔ میں بھی دہی عمل حصاری ہوا یا نہیں برتقدیر اول یہ لازم آئیگا کہ ہر فتی علی اور ہر سیف ذو الفقار ہے اور برتقدیر ثانی یہاں عمل انحصاری باطل اور کلمہ توحید میں واجب کیوں ہوا۔

سوال ششم۔ سید المرسلین علیہ الصلوۃ والسلام سے یا خلفاء راشدین و دیگر صحابہ تابعین و ائمہ اربعہ مجتہدین کو اکثر یا بعض سے اس عینیت و اتحاد و حمل کا اعتقاد بروایت صحیحہ ثابت ہے یا نہیں۔ برتقدیر اول کتب معتبرہ سے سند لکھنی چاہئیے اور برتقدیر ثانی اس امر ضروری و رکن اسلام و اصل ایمان کے عدم ثبوت کا سبب کیا ہوا۔ حالانکہ مستحب و مباح کی جزئیات بھی اُن اکابر سے بتفصیل تمام ثابت ہیں اور برتقدیر عدم ثبوت اس عینیت و اتحاد و ہمہ اوست کو قائلین باوجود مخالفت فی اصل التوحید سنی یا حنفی یا شافعی ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ برتقدیر اول لازم آئیگا کہ سنیت و حنفیت و شافعیت کی صحت کے لئے امام و مجتہد کی اتباع مسئلہ توحید و اصل ایمان میں ضروری نہیں ہے۔ اور برتقدیر ثانی یہ لازم آئیگا کہ قائلین اتحاد و عینیت بسبب مخالفت امام فی مسئلۃ التوحید حنفی و شافعی و سنی نہیں ہیں بلکہ محض آزاد و لامذہب ٹھیریں۔ بہرکیف برتقدیر صحت اتحاد و عینیت جس مسلمان نے اتحاد و عینیت بین الخالق والمخلوق تسلیم نہیں کیا یا اس اعتقاد کو ظہور سے قبل انتقال کر گیا اسکو موحد کہنا چاہئے یا نہیں۔ برتقدیر اول غیر موحد کو موحد کہنا لازم آئیگا۔ اور برتقدیر ثانی معاذ اللہ کل اکابر سلف و اکثر خلف غیر موحد ٹھیرینگے۔ کما ہو الا فوا علی ذلک العقیدۃ۔ بہرتقدیر اس اعتقاد کا ظہور اسلام میں کب سے ہوا اور کس نے ظاہر کیا مجتہد مستقل یا مجتہد فی المذہب یا غیر مجتہد نے۔ بہرکیف بعد ائمہ اربعہ جس نے ظاہر کیا اس کے حق میں اسکے زمانہ کے علماء مذاہب اربعہ نے اسکی توحید جدید کو تسلیم کیا یا نہیں۔ برتقدیر اول ہر امام کی مذہبی کتاب فقہ و اصول فقہ میں اس توحید کا درج ہونا ضرور پایا جاتا۔ اور برتقدیر ثانی مذاہب اربعہ کے علماء کے نزدیک یہ اعتقاد باطل ٹھیریگا۔ اور یہ امر تو ظاہر ہے کہ جس نے شائع کیا ہے وہ اس اعتقاد کا پہلا مظہر نہیں ہے کیونکہ اسلام سے قبل بودہ مذہب کا بانی گوتم اور اسکا راہب و فقرا ہنود و اکثر رہبان کا بھی یہی اعتقاد تھا اور ہنوز ہے۔ پس جس مسلمان نے بدلیل ہمہ اوست

من خدا ام و انا اللہ کہا جیسے منصور حلاج اور سرمد دہلوی اور شیخ احمد بہاری وغیرہ نے اُن بیچاروں کو زمانہ کے اولو الامر یعنی سلاطین اسلام اور اُن کے قاضی و دیگر علماء و مشائخ دیار و امصار نے بجرم کفر و ارتداد کا فتوی دیا اور بحکم شرع قتل کرایا۔ اگر یہ اعتقاد عینیت و اتحاد صحیح تھا تو ایک مومن موحد کے قتل ناحق پر جو اکبر الکبائر ہے جمہور علماء و مشائخ کا اتفاق پایا گیا۔ وحاشا جنابہ عنہم۔ اور اگر وہ لوگ شرعاً کافر و مرتد ہو گئے تھے تو اس زمانہ چودہ صدی میں جو بعض جاہل آزاد مشرب ہر شئی کو کہتے اور من خدا ام و انا اللہ بولتے ہیں یہ لوگ مرتد و ملحد کیوں نہیں ٹھیرینگے۔ ان میں اور اُن میں مابہ الفرق کون امر ہے۔

سوال ہفتم۔ وصول الی اللہ کو طریق کی چار قسمیں۔ شریعت۔ طریقت۔ معرفت۔ حقیقت۔ جو مشہور خاص و عام ہیں ہر ایک کی تعریف جامع و مانع کیا ہے اور شریعت میں اور تین باقی میں کون نسبت ہے۔ اگر مباینت ہے۔ کما یدل علیہ التقسیم۔ تو اُن تین اقسام کو ثبوت کی دلیل کیا ہے آیا وہی ادلہ اربعہ شرعیہ یعنی کتاب و سنت و اجماع و قیاس ہیں یا کوئی دلیل خامس ہے۔ برتقدیر اول مباینت نہیں رہیگی کیونکہ ما ثبت حکمہ باحدی الادلۃ الشرعیۃ فہو امر شرعی داخل فی الشریعۃ لا خارج عنہا۔ اور اگر ان تین اقسام کے ثبوت کی دلیل اُن ادلہ اربعہ شرعیہ کے سوائے کوئی دلیل خامس ہے تو اس دلیل خامس کا واجب التسلیم ہونا کس دلیل سے ثابت ہے اگر ادلہ اربعہ مذکورہ سے ثابت ہے تو پھر امر شرعی ہونا لازم آئیگا۔ اور اگر دلیل خامس کا واجب التسلیم ہونا دلیل سادس سے ثابت ہوا ہے تو یا تسلسل لازم آئیگا۔ یا دور و کلاہما باطلان۔ اور اگر اُن اقسام اربعہ مذکورہ میں تساوی یا عام و خاص مطلق یا من وجہ کی نسبت ہے تو ہر صورت میں ایک مادہ اجتماع کا ضرور پایا جائیگا۔ کما لا یخفی۔ پس یہ تقسیم غلط ہو جائیگی کیونکہ ہر مقسم کے اقسام باہم متباین ہوا کرتے ہیں۔ کما یقال الحیوان انسان و فرس و بعیر و حمار فان کل واحد من ہذہ الاقسام مباین للآخر

التماس

یا اہل الفتوی بینوا بالدلیل لا تقولوا اعلمکم بالتقوی

السائل

خادم اہل عرفان عائذ باللہ محمد یوسف مقیم موضع ڈیا فراں ڈاکخانہ کرائے پرسرائے ضلع پٹنہ عظیم آباد۔

اڈیٹر:۔ حضرات مشائخ سے امید ہے کہ جواب باصواب سے سائل کی تسلی فرماوینگے

انتخاب الاخبار

انجمن اسلامیہ ہردوئی کا سالانہ جلسہ بڑی شان و شوکت سے ختم ہوا۔ مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب نے تمام حاضرین سے جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ لیا اور انجمن مذکور کی تجویزات میں ایک تجویز یہ بھی تھی کہ ہم کسی کی غیبت نہ کرینگے۔ واقعی جھوٹ اور غیبت اعلیٰ درجہ کی بد اخلاقی ہیں۔ انجمن مذکور بھی اپنی بساط کے موافق خوب ترقی کر رہی ہے (اللہم زد فزد)

انجمن اسلامیہ بدایوں کا سالانہ جلسہ ۱۵-۱۶- اکتوبر کو ہوا۔ بابو عبد العزیز صاحب مصنف تحفہ آریہ سماج شیخ عبد السلام صاحب نومسلم۔ مولوی ابو محمد صاحب میرٹھی اور مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب نے تقریریں کیں۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کی تقریر توحید پر بڑے زور کی تھی۔ جس کا اثر حاضرین پر خوب ہوتا تھا آخر میں مولوی صاحب موصوف نے حسب عادت حاضرین سے ترک کذب کا عہد لیا جو سب نے بڑی خوشی سے منظور کیا جلسہ میں حسب منشاء انجمن مذکور کتب خانہ اسلامیہ کی بنیاد رکھی گئی۔

جناب مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب ۲- رمضان شریف کو سفر سے واپس آئے طبیعت ناساز ہے جن احباب کے خطوط کے جواب نہ پہونچیں وہ معذور تصور فرمادیں۔

نینی تال میں ممالک مغربی و شمالی کے لاٹ صاحب نے کسی پولیٹیکل غرض سے اپنی کوٹھی پر مولود کا جلسہ کرایا اور خود بھی شریک ہوئے اس پر مولوی مسلمان پھولے نہیں سماتے۔

ایک انگریز نے اپنی تحقیقات سے مسلمان ہوکر ندوۃ العلماء کے مدرسہ میں پڑھنے کو داخل ہوا (کہیں آریہ ہوتا تو آریہ اخبارات کائیں کائیں کرکے سر کھا جاتے)

آریہ اخبار پرچارک جالندھر کے ایک نامہ نگار نے شب برات کی آتشبازی پر مسلمان لیڈروں کو بڑی شرم دلائی ہے جو واقعی قابل شرم ہے مگر لیڈر کیا کریں اُن کے ہاتھوں میں جو ڈیشیل اختیارات تو نہیں ہیں۔ یہی سبب ہے کہ اُسی اخبار میں لکھا ہے کہ امسال دسہرہ کے موقع پر ہوشیارپور میں سری کرشن جی کی چوکی رنڈیوں نے اُٹھائی تھی جن کو ہندو عورتیں جھک جھک کر سلام کرتی تھیں تو کیا یہ ہندو لیڈروں کا قصور ہے۔

اسلامی ڈیپوٹیشن جو حضور وائسرائے کی خدمت میں یکم اکتوبر کو پیش ہوا تھا اس کی نسبت آریہ اخبار جالندھری حقارت آمیز لہجہ میں لکھتا ہے کہ:۔ مسلمانوں کی کوشش ٹکڑوں کیلئے" (کیا ہی شرارت ہے)

جاپان کے محکمہ جنگ نے بالکل نئی ساخت کے جنگی جہاز بنانے کیلئے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے اس سے امید ہے کہ نئی ساخت جہازوں کی تکمیل میں دیر ہوگی۔

ایرانی سفیر نے بابعالی میں ترکی ایرانی حد بندی کے بارہ میں عرضداشت بھیجی تھی بابعالی نے ترکی کمشنر کو تار دیا ہے کہ حد بندی کے کام میں حتی الوسع الضاف سے کام لیا جائے۔

امیر صاحب کابل کے سفر ہند کی تیاری بڑی سرگرمی سے ہورہی ہے امیر صاحب کے حشم و خدم اور فوج کے لئے رسد وغیرہ تمام منزلوں میں جمع کی جارہی ہے۔

۱۶- ماہ حال کو تقسیم بنگال کی پہلی برسی تھی اس روز ہندوؤں نے بڑا سوگ کیا اور سودیشی چیزوں کے استعمال کا وعدہ کیا۔ اس کے برخلاف مشرقی بنگال کے اکثر شہروں کے مسلمانوں نے اس روز کی یادگار میں خوشی کے جلسے کئے۔ جلوس نکالے۔ شکر ہے کہ اس روز انتظام پولیس کی وجہ سے ہندو اور مسلمانوں کے جلوسوں میں دنگہ فساد نہیں ہوا۔ جس کا سخت اندیشہ تھا۔

لکھنؤ میں ہمیر آور دہ پنڈتوں اور رئیسوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حاضرین نے ولایتی شکر کے استعمال نہ کرنے کا اقرار کیا جلسہ میں بیان کیا گیا کہ ولایتی شکر میں چربی کی ملاوٹ ہوتی ہے اور یہ بات مذہبی طور سے ناجائز ہے۔ حلوائیوں اور ولایتی شکر فروشوں نے اقرار کیا کہ آئندہ اس شکر کو نہ خریدینگے

شیخ مبارک والی کویت نے بیچ میں پڑکر امیر سعید اور ابن رشید کو درمیان صلح کرادی اور ان دونو جانی دشمنوں میں مدت سے جو دشمنی چلی آتی تھی وہ رفع ہوگئی (مبارک)

سینٹ پیٹرز برگ میں پولیس نے خرپاک کئی انارکسٹوں کو گرفتار کرلیا جن میں ایک اجنبی نو وارد روسی طالب علم بھی تھا۔ ان کے اسباب میں ۳۰ ڈائنامیٹ اور دیگر خوفناک اشیاء برآمد ہوئیں۔

گورنمنٹ فرانس نے قرار دیا کہ فی الحال فرنچ فوج متعینہ چین میں ہرگز کمی نہ کی جائے۔

تیر بہدف دوائیں

برقی سٹ اس بکس میں تین شیشیاں ہیں ایک شیشی برقی رنگ کی ہے جس کو استعمال سے صرف بارہ گھنٹے میں تمام رگی سست رگوں کا پانی خارج ہو جاتا ہے اور ایک شیشی روغن طلا کی ہے جس کی مالش سے عضو مخصوص میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور خون کا دورہ ہو کر مرض کا ہمیشہ کیلئے استیصال ہو جاتا ہے اور ایک شیشی گولڈن پلز کی ہے جن سے اندرونی کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں خون بڑھتا اور طاقت پیدا ہوتی ہے غرض کہ سٹ ہذا مردی کا مکمل علاج ہے۔ قیمت [illegible] محصولڈاک [illegible]

گولڈن پلز یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی و مبہی ہیں جو کہ فولاد و چاندی اور سونا وغیرہ جیسے مقوی و خون افزا اجزا سے بڑی محنت سے تیار کی جاتی ہیں جو صاحب جریان جیسے منحوس مرض میں مبتلا ہو کر یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں یا کمی باہ کی شاکی ہوں وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں قیمت [illegible]

سومیائی ابتدائی سل دق۔ دمہ ہر قسم کی کھانسی اور بدنی کمزوری۔ دردکمر وغیرہ کو دفعیہ کیلئے ہے۔ چوٹ لگنی پر دو چار رتی کھا لینے سے درد دور ہو جاتا ہے اور ٹوٹی ہڈی کو بعد چار رتی کھا لینے سے ہی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مبہی و مولد خون ہے پیر بوڑھے۔ نوجوان سب کو یکساں مفید ہے قیمت [illegible]

معجون مقوی دماغ جن لوگوں کو ہر وقت دماغی کام کرنا پڑتا ہے اور دماغ کمزور ہو گیا ہے نزلہ اور سردرد کے تنگ آگئے ہوں۔ ضعف بصر کی شکایت ہو وہ اس کا استعمال کریں انشاء اللہ تمام شکایات رفع ہو جاوینگی۔ قیمت فی ڈبیہ [illegible] محصول

مسک جریان اس کے استعمال سے جریان بند۔ منی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ قیمت [illegible] فی شیشی [illegible] محصول

جوہر واقعہ آتشک اس دوا سے آتشک جیسا موذی مرض صرف ۵ ایام میں رفع ہو جاتا ہے قیمت [illegible]

کشتہ قلعی منی کے گاڑھا کرنے میں اس سے بڑھکر کوئی دوا نہیں قیمت [illegible] تولہ

کشتہ فولاد نمبر اول [illegible]۔ نمبر دوم [illegible]۔ نمبر سوم [illegible]۔ نمبر چہارم [illegible]

کشتہ چاندی جریان منی کیلئے۔ ضعف دماغ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے قیمت [illegible] تولہ

پروپرائٹر دی میڈیسن کٹڑہ قلعہ امرتسر

مفصلہ ذیل مال

ہماری کارخانہ سے نہایت عمدہ ارزاں مل سکتا ہے اور فرمائش کنندہ کی خواہش کے موافق تفصیل کی جاتی ہے اور مال وقت پر بھیجا جاتا ہے۔

مختصر فہرست مال

لنگی سادہ [illegible] سے [illegible] تک فی عدد
〃 زری [illegible] سے [illegible] 〃 〃
〃 اوڑھنی کی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
آزاربند سوتی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
〃 ریشمی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
تہمان گبرون بارہ کیشاں فالودہ [illegible] 〃 〃
جوتا ساخت لودیانہ [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
〃 زریں ہوشیارپوری [illegible] 〃 〃
جراب دوستانہ اونی [illegible] سے [illegible] 〃 〃
〃 〃 سوتی [illegible] سے [illegible] فی درجن
فوجی زین خاکی رنگ [illegible] گز [illegible]
صافہ لنگری [illegible] سے [illegible] 〃
〃 خاکی [illegible] 〃
گلیمن اونی [illegible] اگر عرض [illegible] 〃
دری کبل [illegible] پلنگ [illegible]

کلاہ سادہ [illegible] سے [illegible] تک فی عدد
〃 زرین [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
رومال ریشمی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
کمبل دیسی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
〃 فوجی [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
لوئی سفید [illegible] 〃 [illegible] 〃 〃
〃 رنگین طول [illegible] گز عرض [illegible] گز [illegible]
پٹی دیسی اونی [illegible] [illegible] فی جوڑہ
〃 پشمینہ [illegible] گز سے [illegible] گز تک
〃 سرج [illegible] 〃 [illegible] تک
بیاہ والیشمینہ [illegible] 〃 [illegible] تک
بنیان و پاجامہ اونی [illegible] 〃 [illegible]
〃 〃 سوتی [illegible] 〃 [illegible]
جرابی و دو تہی [illegible] 〃 [illegible]
دری زرشنی فرمائش آنے پر تیار ہو سکتی ہے

باقی فہرست منگوا کر دیکھو

علاوہ انکے ہر قسم کا مال فوجی و صاحب لوگاں لنگی کمربند۔ سیڈل۔ زین۔ بوٹ۔ جوہار سوتی و زرین پیچ اونی سنہری۔ [illegible] وغیرہ وغیرہ مناسب [illegible] سوداگروں کو ہماری دوکان سے ارزاں ملیگا۔ ایک بار بطور آزمائش [illegible] منگوا کر ملاحظہ فرماویں پھر خود بخود کارخانہ کی سچائی اور مال کی عمدگی معلوم ہو جاویگی۔

نوٹ:۔ سوداگروں کو خاص رعایت سے مال بھیجا جاتا ہے۔ عام خریداروں کو بذریعہ وی پی یا نقد روپیہ آنے پر ارسال کیا جائیگا۔

شیخ غوث محمد اینڈ کمپنی سپلائی و ملٹری کنٹریکٹر لودیانہ

ahmadimuslim.de